احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 24 جولائی 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 24 جولائی 2004ء، 5 جمادی الثانی 1425 ہجری - 24 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 164

علم الابدان اور علم الادیان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

العلم علمان علم الادیان و علم الابدان

علم کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ادیان کا علم اور ابدان کا علم

(الموضوعات الکبیر۔ ملا علی قاری صفحہ 48 مطبع مجتبائی دہلی 1315ھ)

38 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Live پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا 38 واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 جولائی، یکم اگست 2004ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر چار خطابات فرمائیں گے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ پاکستانی وقت کے مطابق جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے Live پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک 30 جولائی 2004ء

4:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 بجے رات	پرچم کشائی
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
12:00 بجے رات	جلسہ کے پہلے دن کی کارروائی دوبارہ دکھائی جائے گی

ہفتہ 31 جولائی 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "حضرت مسیح موعود کی خدمت دین" (مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ)
2:50 بجے دوپہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
3:10 بجے سہ پہر	نظم
3:20 بجے سہ پہر	تقریر اردو "آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ" (مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کی تقاریر
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے دوسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی۔

اتوار یکم اگست 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "صحابہ رسول ﷺ کی اخوت و محبت" (مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب)
2:50 بجے دوپہر	تقریر انگریزی "دین حق کی امتیازی خصوصیات" (مکرم بلال اٹکنسن صاحب)
	نظم
3:20 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
3:30 بجے سہ پہر	
4:15 بجے سہ پہر	تقریر انگریزی "مغرب میں دینی اقدار کی حفاظت" (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ)
5:00 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے تیسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائیگی

الفضل بورڈ کے ممبران

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جولائی 2004ء تا 30 جون 2005ء الفضل بورڈ کے حسب ذیل ممبران کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

- ☆ مکرم سید عبدالحی صاحب۔ صدر
- ☆ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ممبر
- ☆ مکرم آغا سیف اللہ صاحب۔ مینیجر
- ☆ مکرم عبدالسمیع خان صاحب۔ ایڈیٹر
- ☆ مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب۔ ممبر
- ☆ مکرم محمد محمود طاہر صاحب۔ ممبر
- ☆ خاکسار فخر الحق شمس۔ سیکرٹری

اللہ تعالیٰ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری بورڈ الفضل)

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت و خبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان

باقی صفحہ 8 پر

سرجیکل اور گائنی رجسٹرار کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار اور گائنی رجسٹرار کی ایک ایک آسامی خالی ہے۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر محلہ / امیر جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ متعلقہ شعبہ میں ہاؤس جاب اور تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ان کو گریڈ 6500-310-8980-340-13060-375-16060 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار اور مبلغ -/500 روپے NPA ماہوار ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 308)

امام برحق کے انوار کا عالمگیر انعکاس

ستمبر 1898ء کا واقعہ ہے کہ ایک صاحب جو اوائل میں حضرت مسیح موعود سے ارادت وعقیدت بھی تھی ایک اور دوست کے ساتھ قادیان میں پہنچے اور حضور کی خدمت میں اپنے الہامات سنائے نیز یہ خواب بھی بتائی جس میں ان صاحب نے کہا کہ میں ان کی کیوں بیعت کروں بلکہ انہیں میری بیعت کرنی چاہیے۔

اس پر حضرت اقدس نے محض ہمدردیٔ خلائق کے لئے امامت حقہ کے بیان میں صرف ڈیڑھ دن میں ''ضرورۃ الامام'' کے نام سے حقائق ومعارف سے لبریز ایک پُر جوش رسالہ تالیف کیا جو مطبع ضیاء الاسلام قادیان سے چھپ کر شائع بھی ہوگیا حضور نے اس رسالہ کے آغاز میں یہ حقیقت نمایاں فرمائی کہ

''حدیث اور قرآن سے ثابت ہے کہ امام الزمان کے وقت میں اگر کسی کو سچی خواب یا الہام ہوتا ہے تو **وہ درحقیقت امام الزمان کے نور کا ہی پرتوہ ہوتا ہے''**

اس حقیقت کی مزید وضاحت حضور انور نے درج ذیل نہایت لطیف مثال سے فرمائی کہ:۔

''جیسا کہ دیوار پر آفتاب کا سایہ پڑتا ہے تو دیوار منور ہوجاتی ہے اور اگر چونا اور قلعی سے سفید کی گئی ہو تو پھر اور بھی زیادہ چمکتی ہے اور اگر اس میں آئینے نصب کئے گئے ہوں تو ان کی روشنی اس قدر بڑھتی ہے کہ آنکھ کو تاب نہیں رہتی مگر دیوار، دعویٰ نہیں کرسکتی کہ یہ سب کچھ ذاتی طور پر مجھ میں ہے۔ کیونکہ سورج کے غروب کے بعد پھر اس روشنی کا نام ونشان نہیں رہتا۔ پس ایسا ہی تمام الہامی انوار امام الزمان کے انوار کا انعکاس ہوتا ہے...... خدانخواستہ اگر کوئی اس الٰہی راز کو نہ سمجھے اور امام الزمان کے ظہور کی خبر سن کر اس سے تعلق نہ پکڑے تو اول ایسا شخص امام سے استغناء ظاہر کرتا ہے اور پھر استغناء سے اجنبیت پیدا ہوتی ہے اور پھر اجنبیت سے سُوء ظن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر عداوت سے نعوذ باللہ **سلب ایمانی** تک نوبت پہنچتی ہے''۔

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 475)

حضرت کی یہ خبر لفظاً لفظاً پوری ہوئی اس مفتری ملہم نے حضرت اقدس کو فرعون قرار دیا اور 7/اپریل 1907ء کو طاعون کا شکار ہوکر چل بسا۔

ڈرو یارو کہ وہ بینا خدا ہے
اگر سوچو یہیں دارالجزا ہے

قصر احمدیت کے دو عالیشان ستون

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اس مضمون میں سلسلہ احمدیہ کے دو عدیم المثال اور ربانی اور عاشق قرآن شخصیتوں کا تذکرہ فرماتے ہوئے تحریر فرمایا:

''میں حلفاً کہتا ہوں کہ جس قدر ہمارے دوست فاضل مولوی عبدالکریم صاحب وعظ کے وقت قرآن شریف کے حقائق معارف بیان کرتے ہیں۔ مجھے ہرگز امید نہیں کہ ان کا ہزارم حصہ بھی میرے عزیز دوست کے منہ سے نکل سکے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ الہامی طریق ابھی ناقص اور کسبی طریق بکلی متروک۔ نہ معلوم کسی محقق سے قرآن سننے کا بھی اب تک موقعہ ہوا یا نہیں۔ آپ برائے خدا ناراض نہ ہوں۔ آپ نے اب تک بیعت کی حقیقت نہیں سمجھی کہ اس میں کیا دیتے اور کیا لیتے ہیں۔ ہماری جماعت میں اور میرے بیعت کردہ بندگان **خدا میں ایک مرد ہیں جو جلیل الشان فاضل ہیں اور وہ مولوی حکیم حافظ حاجی حرمین نورالدین صاحب ہیں جو گویا تمام جہان کی تفسیریں اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اور ایسا ہی ان کے دل میں ہزارہا قرآنی معارف کا ذخیرہ ہے۔ اگر آپ کو فی الحقیقت بیعت لینے کی فضیلت دی گئی ہے۔ تو ایک قرآن کا سپارہ ان ہی کو مع حقائق معارف کے پڑھا دیں۔** یہ لوگ دیوانے تو نہیں کہ انہوں نے مجھ سے ہی بیعت کرلی اور دوسرے ملہموں کو چھوڑ دیا۔ اگر آپ حضرت مولوی صاحب موصوف کی پیروی کرتے تو آپ کے لئے بہتر ہوتا۔ آپ سوچیں کہ فاضل موصوف جو خانماں چھوڑ کر میرے پاس آ بیٹھے۔ اور کچے کوٹھوں میں تکلیف سے بسر کرتے ہیں۔ کیا وہ بغیر کسی بات کے دیکھنے کے دانستہ اس تکلیف کو گوارا کئے ہوئے ہیں؟ ہمارے عزیز اور دوست ملہم صاحب یاد رکھیں کہ وہ ان خیالات میں سخت درجہ کی غلطی میں مبتلا ہیں۔ اگر وہ **اپنی الہامی طاقت سے پہلے مولوی صاحب موصوف کو قرآن دانی کا نمونہ دکھلا دیں۔ اور اس خارق عادت کی چکار سے نوردین جیسے عاشق قرآن سے بیعت لیں۔ تو پھر میں اور میری تمام جماعت آپ پر قربان ہے۔ کیا چند ناشناختہ الہامی فقروں کے ساتھ کہ وہ بھی اکثر صحیح نہیں۔ یہ مرتبہ حاصل ہوسکتا ہے کہ انسان اپنے تئیں امام الزمان خیال کرلے۔** عزیز من امام الزمان کے لئے بہت سی شرائط ہیں تبھی تو وہ ایک جہان کا مقابلہ کرسکتا ہے۔

ہزار نکتۂ باریک تر زمو اینجاست
نہ ہرکہ سر بتراشد قلندری داند

میرے عزیز ملہم اس دھوکہ میں نہ رہیں کہ فقرات الہامی اکثر ان پر وارد ہوتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میری جماعت میں اس قسم کے ملہم اس قدر ہیں کہ **بعض کے الہامات کی ایک کتاب بنتی ہے۔''**

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 500)

ع یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

ذکرِ خدا پہ زور دے

ذکرِ خدا پہ زور دے، ظلمتِ دل مٹائے جا
گوہرِ شب چراغ بن، دنیا میں جگمگائے جا

دوستوں دشمنوں میں فرق داب سلوک یہ نہیں
آپ بھی جامِ مے اڑا غیر کو بھی پلائے جا

خالی امید ہے فضول سعیِ عمل بھی چاہیئے
ہاتھ بھی تو ہلائے جا آس کو بھی بڑھائے جا

جو لگے تیرے ہاتھ سے زخم نہیں علاج ہے
میرا نہ کچھ خیال کر زخم یونہی لگائے جا

مانے نہ مانے اس سے کیا بات تو ہوگی دو گھڑی
قصۂ دل طویل کر بات کو تو بڑھائے جا

کشورِ دل کو چھوڑ کر جائیں گے وہ بھلا کہاں
آئیں گے وہ یہاں ضرور تو انہیں بس بلائے جا

منزلِ عشق ہے کٹھن راہ میں راہزن بھی ہیں
پیچھے نہ مڑ کے دیکھ تو آگے قدم بڑھائے جا

عشق کی سوزشیں بڑھا جنگ کے شعلوں کو دبا
پانی بھی سب طرف چھڑک آگ بھی تُو لگائے جا

(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مرسلہ: حبیب الرحمن زیروی صاحب

آداب دعا، تقویٰ کا حصول اور قبولیت دعا کے راز

سیدنا حضرت مسیح موعود کے 1904ء میں بیان فرمودہ پر معارف ارشادات

آدمی جو صرف دعا کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ خطا کار ہے۔ اسی طرح پر یہ دوسرا جو تدبیر ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ ملحد ہے مگر تدبیر اور دعا دونو باہم ملا دینا (۔) ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کے لئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ اسی واسطے قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ فاتحہ میں ان دونو باتوں کو مدنظر رکھ کر فرمایا ہے .... ایا ك نعبد اسی اصل تدبیر کو بتاتا ہے اور مقدم اس کو کیا ہے کہ پہلے انسان رعایت اسباب اور تدبیر کا حق ادا کرے مگر اس کے ساتھ ہی دعا کے پہلو کو چھوڑ نہ دے بلکہ تدبیر کے ساتھ ہی اس کو مدنظر رکھے۔ مومن جب ایا ك نعبد کہتا ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں تو معا اس کے دل میں گزرتا ہے کہ میں کیا چیز ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں جب تک اس کا فضل اور کرم نہ ہو۔ اس لئے وہ معا کہتا ہے ایا ك نستعین مدد بھی تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ یہ اک نازک مسئلہ ہے جس کو بجز .... کے اور کسی مذہب نے نہیں سمجھا .... ہی نے اس کو سمجھا ہے .... پس .... کے لئے یہ ضروری امر ہے کہ اس میں داخل ہونے والا اس اصل کو مضبوط پکڑ لے۔ تدبیر بھی کرے اور مشکلات کے لئے دعا بھی کرے اور کراوے۔ اگر ان دونو پلڑوں میں سے کوئی ایک ہلکا ہے تو کام نہیں چلتا ہے اس لئے ہر ایک مومن کے واسطے ضروری ہے کہ اس پر عمل کرے مگر اس زمانہ میں میں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ وہ تدبیریں تو کرتے ہیں مگر دعا سے غفلت کی جاتی ہے بلکہ اسباب پرستی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ تدابیر دنیا ہی کو خدا بنا لیا گیا ہے اور دعا پر ہنسی کی جاتی ہے اور اس کو ایک فضول شئے قرار دیا جاتا ہے۔ یہ سارا اثر یورپ کی تقلید سے ہوا ہے۔ یہ خطرناک زہر ہے جو دنیا میں پھیل رہا ہے مگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس زہر کو دور کرے چنانچہ یہ سلسلہ اسی لئے قائم کیا ہے تا دنیا کو خدا تعالیٰ کی معرفت ہو۔ اور دعا کی حقیقت اور اس کے اثر سے اطلاع ملے۔

آداب الدعاء

بعض لوگ اس قسم کے بھی ہیں جو بظاہر دعا بھی کرتے ہیں مگر اس کے فیوض اور ثمرات سے بے بہرہ رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ آداب الدعاء سے ناواقف ہوتے ہیں اور دعا کے اثر اور نتیجہ کے لئے بہت جلدی کرتے ہیں اور آخر تھک کر رہ جاتے ہیں حالانکہ یہ طریق ٹھیک نہیں ہے۔ پس کچھ تو پہلے ہی زمانہ کے اثر اور رنگ سے اسباب پرستی ہو گئی ہے اور دعا سے غفلت عام ہو گئی۔ خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں رہا۔ نیکیوں کی ضرورت نہیں سمجھی جاتی اور کچھ ناواقفی اور جہالت نے تباہی کر رکھی ہے کہ حق کو چھوڑ کر صراط مستقیم کو چھوڑ کر اور اور طریقے اور راہ ایجاد کر لیے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ بھٹکتے پھر رہے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جس سے دعا کرتا ہے اس پر کامل ایمان ہو۔ اس کو موجود۔ سمیع۔ بصیر۔ خبیر۔ علیم۔ متصرف۔ قادر سمجھے اور اس کی ہستی پر ایمان رکھے کہ وہ دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔ مگر کیا کروں کس کو سناؤں اب .... میں مشکلات ہی اور آ پڑی ہیں کہ جو محبت خدا تعالیٰ سے کرنی چاہئے وہ دوسروں سے کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا رتبہ انسانوں اور مُردوں کو دیتے ہیں۔ حاجت روا اور مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پاک تھی۔ مگر اب جس قبر کو دیکھو وہ حاجت روا ٹھہرائی گئی ہے۔ میں اس حالت کو دیکھتا ہوں تو دل میں درد اٹھتا ہے مگر کیا کہیں کس کو جا کر سنائیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 521-522)

آخری فتح دعا سے ہوگی

میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمانہ اس قسم کا آ گیا ہے کہ انصاف اور دیانت سے کام نہیں لیا جاتا اور بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں جن کے واسطے دلائل مفید ہو سکتے ہیں ورنہ دلائل کی پرواہ ہی نہیں کی جاتی۔ اور قلم کام نہیں دیتا۔ ہم ایک کتاب یا رسالہ لکھتے ہیں۔ مخالف اس کے جواب میں لکھنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہو گی اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز رہا ہے کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے تو ان کا آخری حربہ دعا ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا (۔) (سورۃ ابراہیم:16) یعنی جب ایسا وقت آ جاتا ہے کہ انبیاء و رسل کی بات لوگ نہیں مانتے تو پھر دعا کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے مخالف متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی مسیح موعود کے متعلق جو یہ آیا ہے .... (سورۃ الکہف:100) اس سے بھی مسیح موعود کی دعاؤں کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ نزول از آسمان کے یہی معنے ہیں کہ جب کوئی امر آسمان سے پیدا ہوتا ہے تو کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اسے رد نہیں کر سکتا۔ آخری زمانہ میں شیطان کی ذریت بہت جمع ہو جائے گی کیونکہ وہ شیطان کا آخری جنگ ہے مگر مسیح موعود کی دعائیں اس کو ہلاک کر دیں گی۔

دعا کے ساتھ دلائل کی اہمیت

اگرچہ فیصلہ دعاؤں سے ہی ہونے والا ہے۔ مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ دلائل کو چھوڑ دیا جاوے۔ نہیں دلائل کا سلسلہ بھی برابر رکھنا چاہئے اور قلم کو روکنا نہیں چاہئے۔ نبیوں کو خدا تعالیٰ نے اسی لئے اولی الایدی والابصار کہا ہے کیونکہ وہ ہاتھوں سے کام لیتے ہیں۔ پس چاہئے کہ تمہارے ہاتھ اور قلم نہ رکیں اس سے ثواب ہوتا ہے۔ جہاں تک بیان اور لسان سے کام لے سکو لیے جاؤ اور جو جو باتیں تائید دین کے لئے سمجھ میں آتی جاویں انہیں پیش کئے جاؤ وہ کسی نہ کسی کو فائدہ پہنچائیں گی۔

میری غرض اور نیت بھی یہی ہے کہ جب وہ وقت آوے تو اپنے وقت کا ایک حصہ اس کام کے لئے بھی رکھا جاوے۔ اصل بات یہ ہے کہ جب تبتل تام اور انقطاع کلی سے دعا کرے تو ایسے ایسے خارق عادت اور سماوی امور کھلتے ہیں اور سوجھتے ہیں کہ وہ دنیا پر حجت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس دعا کے وقت جو کچھ خدا تعالیٰ ان کے استیصال کے وقت دل میں ڈالے وہ سب پیش کیا جاوے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 558 تا 562)

انسان اگر اپنے نفس کی پاکیزگی اور طہارت کی فکر کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگ کر گناہوں سے بچتا رہے تو اللہ تعالیٰ یہی نہیں کہ اس کو پاک کر دے گا بلکہ وہ اس کا متکفل اور متولی بھی ہو جائے گا اور انہیں خبیثات سے بچائے گا .... (سورۃ النور:27) کے یہی معنے ہیں۔ اندرونی معصیت، ریاکاری، عجب، تکبر، خوشامد، خود پسندی، بدظنی اور بدکاری وغیرہ وغیرہ خباثتوں سے بچنا چاہئے۔ اگر اپنے آپ کو ان خباثتوں سے بچاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو پاک و مطہر کر دے گا۔

تقویٰ اور اس کے حصول کا طریق

ضروری امر یہ ہے کہ پہلے یہ سمجھ لے کہ تقویٰ کیا چیز ہے اور کیونکر حاصل ہوتا ہے۔ تقویٰ تو یہ ہے کہ باریک در باریک پلیدگی سے بچے اور اس کے حصول کا یہ طریق ہے کہ انسان ایسی کامل تدبیر کرے کہ گناہ کے کنارہ تک نہ پہنچے۔ اور پھر نری تدبیر ہی کو کافی نہ سمجھے بلکہ ایسی دعا کرے جو اس کا حق ہے کہ گداز ہو جاوے بیٹھ کر، سجدہ میں، رکوع میں، قیام میں اور تہجد میں۔ غرض ہر حالت اور ہر وقت اسی فکر و دعا میں لگا رہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ اور معصیت کی خباثت سے نجات بخشے۔ اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے کہ انسان گناہ اور معصیت سے محفوظ اور معصوم ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں راست باز اور صادق ٹھہر جاوے۔

تدبیر اور دعا کا کامل اتحاد

لیکن یہ نعمت نہ تو نری تدبیر سے حاصل ہوتی ہے اور نہ نری دعا سے بلکہ یہ دعا اور تدبیر دونو کے کامل اتحاد سے حاصل ہو سکتی ہے جو شخص نری دعا ہی کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ شخص گناہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کو آزماتا ہے ایسا ہی جو نری تدبیر کرتا ہے اور دعا نہیں کرتا وہ بھی شوخی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے استغنا ظاہر کر کے اپنی تجویز اور تدبیر اور زور بازو سے نیکی حاصل کرنا چاہتا ہے۔

لیکن مومن اور سچے (۔) کا یہ شیوہ نہیں وہ تدبیر اور دعا دونو سے کام لیتا ہے۔ پوری تدبیر کرتا ہے اور پھر معاملہ خدا تعالیٰ پر چھوڑ کر دعا کرتا ہے اور یہی تعلیم قرآن شریف کی پہلی ہی سورۃ میں دی گئی ہے چنانچہ فرمایا ایاك نعبد و ایاك نستعین (الفاتحہ:5) جو شخص اپنے قویٰ سے کام نہیں لیتا وہ نہ صرف اپنے قویٰ کو ضائع کرتا اور ان کی بے حرمتی کرتا ہے بلکہ وہ گناہ کرتا ہے۔ مثلاً ایک شخص ہے جو کنجروں کے ہاں جاتا ہے اور اسی بدصحبت میں اپنا دن بسر کرتا ہے اور پھر دعا کرتا ہے کہ اے اللہ مجھے گناہ سے بچا ایسا شوخ انسان خدا تعالیٰ سے مسخری کرتا ہے اور اپنی جان پر ظلم۔ اس سے اس کو کچھ فائدہ نہ ہو گا اور آخر یہ خیال کر کے کہ میری دعا سنی نہیں گئی۔ وہ خدا سے بھی منکر ہو جاتا ہے۔

اس میں شک نہیں ہے کہ انسان بعض اوقات تدبیر سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن تدبیر پر کلی بھروسہ کرنا سخت نادانی اور جہالت ہے جب تک تدبیر کے ساتھ دعا نہ ہو کچھ نہیں اور دعا کے ساتھ تدبیر نہ ہو تو کچھ فائدہ نہیں۔ جس کھڑکی کی راہ سے معصیت آتی ہے۔ پہلے ضروری ہے کہ اس کھڑکی کو بند کیا جاوے۔ پھر نفس کی کشاکش کے لئے دعا کرتا رہے۔ اسی کے واسطے کہا ہے (۔) (العنکبوت:70) اس میں کس قدر ہدایت تدابیر کو عمل میں لانے کے واسطے کی گئی ہے تدابیر میں بھی خدا کو نہ چھوڑے۔ دوسری طرف فرماتا ہے۔ (۔) (المومن:61) پس اگر انسان پورے تقویٰ کا طالب ہے تو تدبیر کرے اور دعا کرے۔ دونو کو جو بجالانے کا حق ہے بجالائے۔ تو ایسی حالت میں خدا اس پر رحم کرے گا لیکن ایک کرے گا اور دوسری کو چھوڑے گا تو محروم رہے گا۔

(ملفوظات جلد سوم ص568 تا 570)

اپنے بھائی کی غلطی دیکھ کر اس کے لئے دعا کرو

صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچا لیوے یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے یہ برا کام ہے اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رفق۔ حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔

تقویٰ حاصل کرنے کا طریق

اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے لیکن بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے تب تک سچی تقویٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔ ہر ایک عطاء الٰہی کو اپنے محل پر صرف کرنا اس کا نام تدبیر ہے جو ہر ایک .... کا فرض ہے۔ ہاں جو نری تدبیر پر بھروسہ کرتا ہے وہ بھی مشرک ہے اور اسی بلا میں مبتلا ہو جاتا ہے جس میں یورپ ہے تدبیر اور دعا دونو کا پورا حق ادا کرنا چاہئے تدبیر کر کے سوچے اور غور کرے کہ میں کیا شئے ہوں۔ فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ نماز کی ظاہری صورت پر اکتفا کرنا نادانی ہے۔ اکثر لوگ رسمی نماز ادا کرتے ہیں اور بہت جلدی کرتے ہیں جیسے ایک ناواجب ٹیکس لگا ہوا ہے۔ جلدی گلے سے اتر جاوے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی پڑھ لیتے ہیں لیکن اس کے بعد دعا اس قدر لمبی مانگتے ہیں کہ نماز کے وقت سے دگنا تگنا وقت لے لیتے ہیں حالانکہ نماز تو خود دعا ہے جس کو یہ نصیب نہیں ہے کہ نماز میں دعا کرے اس کی نماز ہی نہیں۔ چاہئے کہ اپنی نماز کو دعا سے مثل کھانے اور سرد پانی کے لذیذ اور مزیدار کر لو ایسا نہ ہو کہ اس پر ذیل ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص590-591)

بلاؤں کے نزول کے وقت دعاؤں میں لگے رہیں

یاد رکھو قہر الٰہی کو کوئی روک نہیں سکتا وہ سخت چیز ہے۔ خبیث قوموں پر جب نازل ہوا ہے تو وہ تباہ ہو گئی ہیں۔ اس قہر سے ہمیشہ کامل ایمان بچا سکتا ہے۔ ناقص ایمان بچا نہیں سکتا بلکہ کامل ایمان ہو تو دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں۔ اور (۔) (المومن :61) خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے جو خلاف نہیں ہوتا کیونکہ (۔) (آل عمران :10) اس کا فرمان ہے پس ایسے وقت میں کہ آفت نازل ہو رہی ہے ایک تو یہ چاہئے کہ دعائیں کرتے رہیں۔ دوسرے صغائر کبائر سے جہاں تک ممکن ہو بچتے رہیں۔ تدبیروں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ گناہ کا زہر بڑا خطرناک ہے۔ اس کا مزا اسی دنیا میں چکھنا پڑتا ہے۔ گناہ دو طرح پر ہوتے ہیں۔ ایک گناہ غفلت سے ہوتے ہیں جو شباب میں ہو جاتے ہیں۔ دوسرے بیداری کے وقت میں ہوتے ہیں۔ جب انسان پختہ عمر کا ہو جاتا ہے ایسے وقت میں جب گناہوں سے راضی نہیں ہو گا اور ہر وقت استغاثہ کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر سکینت نازل کرے گا اور گناہوں سے بچائے گا۔

گناہوں سے پاک ہونے کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ ہی کا فضل درکار ہے جب اللہ تعالیٰ اس کے رجوع اور توبہ کو دیکھتا ہے تو اس کے دل میں غیب سے ایک بات پڑ جاتی ہے اور وہ گناہ سے نفرت کرنے لگتا ہے اور اس حالت کے پیدا ہونے کے لئے حقیقی مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ (۔) (العنکبوت:70)

جو مانگتا ہے اس کو ضرور دیا جاتا ہے۔ اسی لئے میں کہتا ہوں کہ دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ دنیا میں دیکھو کہ بعض خرگدا ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ہر روز شور ڈالتے رہتے ہیں۔ ان کو آخر کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ تو قادر اور کریم ہے جب یہ اڑ کر دعا کرتا ہے تو پا لیتا ہے کیا خدا انسان جیسا بھی نہیں۔

قبولیت دعا کا راز

یہ قاعدہ یاد رکھو کہ جب دعا سے باز نہیں آتا اور اس میں لگا رہتا ہے تو آخر دعا قبول ہو جاتی ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ باقی ہر قسم کی دعائیں طفیلی ہیں اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ باقی دعائیں خود بخود قبول ہو جائیں گی کیونکہ گناہ کے دور ہونے سے برکات آتی ہیں۔ یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ اس لئے پہلے خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے دعائیں کرے اور وہ سب سے بڑھ کر دعا اھدنا الصراط المستقیم (الفاتحہ :6) ہے جب یہ دعا کرتا رہے گا تو وہ منعم علیھم کی جماعت میں داخل ہو گا جنہوں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے دریا میں غرق کر دیا ہے۔ ان لوگوں کے زمرہ میں جو منقطعین ہیں داخل ہو کر یہ وہ انعامات الٰہی حاصل کرے گا جیسی عادت اللہ ان سے جاری ہے۔ یہ کبھی کسی نے نہیں سنا ہو گا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک راستباز۔ متقی کو رزق کی مار دے بلکہ وہ تو سات پشت تک بھی رحم کرتا ہے۔ قرآن شریف میں خضر و موسیٰ کا قصہ درج ہے کہ انہوں نے ایک خزانہ نکالا اس کی بابت کہا گیا کہ ابوھما صالحاً (الکہف :83) اس آیت میں ان کے والدین کا ذکر تو ہے لیکن یہ ذکر نہیں کہ وہ لڑکے خود کیسے تھے۔ باپ کے طفیل سے اس خزانہ کو محفوظ رکھا تھا اور اس لئے ان پر رحم کیا گیا۔ لڑکوں کا ذکر نہیں کیا بلکہ ستاری سے کام لیا۔

توریت اور ساری آسمانی کتابوں میں پایا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ متقی کو ضائع نہیں کرتا اس لئے پہلے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جن سے نفس امارہ، نفس مطمئنہ ہو جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ راضی ہو جاوے۔ پس اھدنا الصراط المستقیم (الفاتحۃ :6) کی دعائیں مانگو کیونکہ اس کے قبول ہونے پر جو یہ خود مانگتا ہے خدا تعالیٰ خود دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص601 تا 603)

قبولیت کا اثر

ایک ضرب المثل ہے جو دعا کے مضمون کو خوب ادا کرتی ہے اور وہ یہ ہے:۔

جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

یعنی جو مانگنا چاہتا ہے اس کو ضروری ہے کہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے اور مانگنے کا حق اسی کا ہے جو اول اس موت کو حاصل کر لے۔ حقیقت میں اسی موت کے نیچے دعا کی حقیقت ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے۔

ان آنکھوں سے وہ نظر نہیں آتا بلکہ دعا کی آنکھوں سے نظر آتا ہے۔ کیونکہ اگر دعا کے قبول کرنے والے کا پتہ نہ لگے تو جیسے لکڑی کو گھن لگ کر وہ نکمی ہو جاتی ہے ویسے ہی انسان پکار پکار کر تھک کر آخر دہریہ ہو جاتا ہے ایسی دعا چاہئے کہ اس کے ذریعہ ثابت ہو جاوے کہ اس کی ہستی برحق ہے۔ جب اس کو یہ پتہ لگ جاوے گا تو اس وقت وہ اصل میں صاف ہو گا یہ بات اگرچہ بہت مشکل نظر آتی ہے لیکن اصل میں مشکل بھی نہیں ہے۔ بشرطیکہ تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیوے جیسے ایاک نعبد وایاک نستعین (الفاتحہ :5) کے معنوں میں (ابھی تھوڑے دن ہوئے) بتلایا گیا ہے۔ نماز پوری پڑھو۔ صدقہ اور خیرات دو تو پوری نیت سے دو کہ خدا راضی ہو جاوے اور توفیق طلب کرتے رہو کہ ریاکاری عجب وغیرہ زہریلے اثر جس سے ثواب اور اجر باطل ہوتا ہے دور ہو جاویں اور دل اخلاص سے بھر جاوے خدا پر بدظنی نہ کرو وہ تمہارے لئے ان کاموں کو آسان کر سکتا ہے وہ رحیم کریم ہے۔ باکریماں کارہا دشوار نیست۔ اگر پیچھے لگے رہو گے تو اسے رحم آ ہی جائے گا۔

خدایابی سے محروم رہنے کے اسباب

بہت لوگ ہیں کہ سیدھی نیت سے طلب نہیں کرتے۔ تھوڑا طلب کر کے تھک جاتے ہیں۔ دیکھو اگر ایک زمین میں چالیس ہاتھ کھودنے سے پانی نکلتا ہے تو تین چار ہاتھ کھود کر جو شکایت کرے کہ پانی نہیں نکلا اسے تم کیا کہو گے؟ اس قسم کے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ وہ دو چار دن دعا کر کے کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ کیوں نہ لگا اور اس طرح ایک دنیا گمراہ ہو گئی ہے۔ وظیفے اور مجاہدے کرتے رہے مگر جس حد تک کھودنے سے پانی نکلتا تھا اس حد تک نہ کھودا یعنی نہ پہنچے تو خدا کی

باقی صفحہ 6 پر

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی فلاسفی، بنیادی اصول، عمومی ہدایات اور قیمتی نکات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیو پیتھی" یعنی علاج بالمثل" سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

تازہ مکسچر بنانا مفید ہے

"سب دواؤں کو الگ الگ شیشیوں میں رکھنا چاہئے۔ اگرچہ بعض دواؤں کے نسخے بنا کر رکھنے سے اثر کلیتہً زائل تو نہیں ہوتا لیکن وہ دوائیں جو ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دیں اور آپس میں ہم مزاج نہ ہوں انہیں الگ الگ رکھنا ضروری ہے۔ ضرورت کے مطابق تازہ مکسچر بنایا جائے تو بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ مکسچر بنا کر رکھا جائے۔" (صفحہ:xviii)

اینٹی سورک ادویات کی ضرورت

"جلدی بیماریوں کی ایسی بہت سی قسمیں ہیں جو مزاجی دوا طلب کرتی ہیں۔ اگر وہ دوائیں جو غور و خوض کے بعد چنی جائیں فائدہ نہ دیں تو پھر اینٹی سورک دواؤں کی لازماً ضرورت پڑتی ہے۔ وہ بیماری کے مزاج کو نرم کر کے اثر قبول کرنے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ ایسی دواؤں میں سلفر اور سورائینم کے علاوہ مرک سال، ٹیوبر کولینم اور سفلینم بھی شامل ہیں۔ اسی طرح کالیکم بھی ایک اینٹی سورک دوا ہے۔"
(صفحہ 418`419)

جسمانی بیماری سے ذہنی بیماریاں

"بسا اوقات عورتوں کی رحم کی بیماریاں ذہنی بیماریوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی دوا سے ماہانہ نظام ٹھیک ہو جائے لیکن بے چینی، توہمات، موت کا خوف اور پاگل پن کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو یہ اچھا سودا نہیں۔" (صفحہ:95)

اترتے بخار میں ہر دوا دی جاسکتی ہے

"بعض ہومیو پیتھک معالجین نے کالی فاس اور دیگر تمام پوٹاشیم والے نمکیات کے بارے میں تنبیہ کی ہے کہ بخار کے دوران ہرگز استعمال نہ کئے جائیں لیکن یہ احتیاط صرف چڑھتے بخار میں لازم ہے۔ جب بخار اترنے لگے تو ہر دوا دی جا سکتی ہے اور بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔" (صفحہ:513)

خالی پیٹ دوا استعمال کریں

"دوا کھانے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ کھانے سے معاً پہلے یعنی آدھے گھنٹے تک اور آدھے گھنٹے بعد تک نہ کھائی جائے تو بہتر ہے۔ اگر اس وقفہ سے کم میں بھی کھانی پڑے تو کچھ نہ کچھ اثر ضرور دکھائے گی لیکن دوا کا بہترین وقت خالی پیٹ کا ہے۔ اگر فوری ضرورت پیش آئے تو پھر کسی بھی وقت ہومیو دوائی لی جا سکتی ہے۔ نہار منہ یا رات کے کھانے کے دو چار گھنٹے بعد دوا کھانا بہرحال بہتر ہے۔" (صفحہ:xvii)

دوا کی طاقت کا تعین

"معدے کی تکالیف میں نسبتاً چھوٹی پوٹینسیاں زیادہ اثر کرتی ہیں۔ اعصابی تکالیف ہوں تو 200 یا زیادہ اونچی طاقتوں کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ گہری نفسیاتی بیماریوں میں بڑی پوٹینسی میں فائدہ ہوتا ہے۔ کینسر کی بعض قسموں میں زیادہ اونچی طاقت دینی پڑتی ہے۔ لیکن بعض مریضوں کی حالت اتنی بگڑ چکی ہوتی ہے کہ ان کو اونچی طاقت دینا ان کے لئے زہر ثابت ہوتا ہے۔ پہلے رفتہ رفتہ ان کی جسمانی حالت کو اعتدال پر لانے کی کوشش کرنی چاہئے اور مناسب غذا اور وٹامنز کے استعمال سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔ جب مریض میں ردعمل برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہو جائے تو پھر 30 طاقت سے علاج شروع کر کے طاقتوں کو تدریجاً بڑھایا جا سکتا ہے۔ ایک دوسرے کی دشمن دواؤں کو کبھی اکٹھا نہیں کرنا چاہئے یہ تو تیز گرم چائے میں آئس کریم ملانے والی بات ہے۔

اگرچہ کینٹ نے بعض دواؤں کے استعمال میں لاکھ طاقت سے بہت ڈرایا ہوا ہے۔ ان میں خصوصیت سے سلیشیا (Silicea) شامل ہے حالانکہ سلیشیا کو ایڈز اور بعض قسم کے کینسرز میں میں نے لاکھ سے نیچے ہزار تک کی طاقتوں میں مفید ہی نہیں پایا۔

ہومیو پیتھی میں اگر دی گئی دوا کا اثر نمایاں نہ ہو تو دو ہی طریقے ہیں۔ یا تو دوا دہرا دی جائے اور جب دیکھیں کہ بار بار دہرانے سے بھی اثر نہیں ہوتا تو تجربۃً اونچی پوٹینسی دے کر دیکھ لینا چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ پوٹینسی وہی رہنے دی جائے اور بیچ میں ایسی دوا دی جائے جو ردعمل کو بحال کر دے۔

سل کے مریضوں کو سلفر اونچی طاقت میں دینے سے لازماً احتراز کرنا چاہئے۔ ان کا علاج ہمیشہ چھوٹی طاقتوں سے شروع کرنا چاہئے۔" (صفحہ:xv)

چھوٹی طاقت سے علاج کا آغاز

"Gout یعنی نقرس میں انگلیوں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں گانٹھیں بن جاتی ہیں اور ہاتھوں کی شکل بگڑ جاتی ہے۔ انگلیاں ٹیڑھی ہونے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں کالی کارب کو اونچی طاقت میں دینا، جبکہ وہ مریض کے مزاج کے عین مطابق بھی ہو، بہت خطرناک ہے اور مریض کو سخت تکلیف میں مبتلا کر کے جان سے مارنے کے مترادف ہے۔ اگر کالی کارب صحیح دوا ہے تو جسم کو فوری شفا کا حکم دے دے گی لیکن مریض میں طاقت ہی نہیں ہوگی کہ وہ اس بیماری کا مقابلہ کر سکے۔ گاؤٹ یعنی نقرس کی علامات میں اگر صحیح تشخیص کے بعد کالی کارب دوا تجویز ہو تو کچھ احتیاطوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کالی کارب کے استعمال سے پہلے ہمیشہ کاربوویج دیں۔ کاربوویج مریض کو کالی کارب کے لئے تیار کر دیتی ہے اور اس کے بعد کالی کارب دینے سے سخت ردعمل نہیں ہوتا۔ نیز کالی کارب کو شروع میں 30 طاقت سے اونچا نہیں دینا چاہئے۔ جب مریض اس کا عادی ہو جائے تو پھر بے شک طاقت بڑھا دیں۔" (صفحہ 495:496)

ہومیو علاج سے افاقہ نہ ہو تو علاج بدلیں

مرض قابو نہ آئے تو ایلو پیتھک ڈاکٹر سے علاج کا مشورہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

"یہ اصول بہرحال ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ ملیریا کے چڑھتے بخار میں دوا نہیں دینی۔ ہومیو پیتھی دوا اگر مؤثر ہوگی تو پھر دوبارہ بخار ہوگا ہی نہیں یا اس کے دوسرے حملہ کی شدت پہلے سے کم ہوگی۔ اس طرح اگر بخار کا وقت بدل جائے یعنی بعد میں آنے کی بجائے جلدی آ جائے یا تاخیر سے ہو تو بشرطیکہ دونوں صورتوں میں بخار کا حملہ مدھم ہو تو یہ بھی دوا کے مؤثر ہونے کی علامت ہے۔ اگر علاج کے دوران ان صورتوں میں سے کوئی اثر نمودار نہ ہو تو پھر یا علاج بدلیں یا مریض کو کسی اور معالج کے سپرد کریں۔ بعض دفعہ مریض کو ایلو پیتھک ڈاکٹر سے علاج کا مشورہ بھی دینا پڑے تو حرج نہیں کیونکہ جان بچانا اولین فریضہ ہے۔" (صفحہ:99)

ہومیو دواؤں کے دوررس اثرات

"دودھ پیتے بچے کو دوا دینی ہو تو اس کی ماں کو دی جائے۔ جب وہ دودھ پلائے گی تو بچے کو بھی دوا پہنچ جائے گی لیکن بعض اوقات ایسا نہیں بھی ہوتا اس لئے براہ راست دوا دی جا سکے تو دینی چاہئے۔ اگر بچے کی بیماری کی علامتیں ایسی ہوں جو ماں کے عمومی مزاج کے مطابق ہوں یعنی ماں کو بھی ایسی بیماریاں ہوں تو پھر ماں کو دوا دینا ہی بہت کافی ہے۔" (صفحہ:273)

ہومیو ادویات کی مقدار

"ہومیو پیتھک ادویات کی مقدار اتنی اہم نہیں ہوتی۔ مریض چند گولیاں کھائے یا زیادہ کھائے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا۔ البتہ کوئی دوائی جتنی دفعہ کھائی جائے اس سے ضرور فرق پڑتا ہے۔ ہومیو پیتھی دوا ایک دفعہ کھانے کو ایک سٹرائیک (Strike) کہا جاتا ہے۔ دوا کے منہ میں ڈالتے ہی جسم میں اس کا ردعمل شروع ہو جاتا ہے۔ اور دن رات میں جتنی بار یہ دوائی دہرائی جائے گی ہر دفعہ تحریک کا اعادہ کرے گی۔"
(صفحہ:xvi)

ہومیو دوائیں سو سال بھی اثر دکھا سکتی ہیں

"ہومیو پیتھک دوائیں لمبے عرصہ تک خراب نہیں ہوتیں۔ سو سال سے زائد مدت تک بھی پڑی رہیں پھر بھی اثر دکھاتی ہیں۔ لیکن عموماً انہیں معتدل درجہ حرارت پر خشک جگہوں پر رکھنا چاہئے۔ شیشیوں کے ڈھکنے اچھی طرح سے بند ہوں۔ درجہ حرارت بڑھنے سے عموماً دوا خراب نہیں ہوتی لیکن اگر دوا ٹنکچر کی صورت میں ہو اور شیشی کے ڈھکنے کو احتیاط سے بند نہ کیا گیا ہو تو درجہ حرارت بڑھنے سے دوا سوکھ جاتی ہے۔ اگر شیشی بالکل خشک ہو جائے تو تازہ دوا بنانی چاہئے لیکن

ایک قطرہ بھی موجود ہو تو اس میں دوبارہ محلول ڈال کر اسے بھر سکتے ہیں۔ اس طرح دوا کی پوٹینسی ایک درجہ زیادہ ہو جائے گی یعنی 30 سے 31 یا 200 سے 201 لیکن عموماً اس کے اثر میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ (صفحہ:xviii)

کاربووتج کا آخری دموں پر اثر

''جب زندگی بالکل ختم ہونے کے قریب ہو تو کاربووتج فوراً اثر کرتی ہے اور جسم کی حرارت بحال کر دیتی ہے۔ اس خاص اثر سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ کاربووتج گرتے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی اونچا کرتی ہوگی جب میں نے اس پر تجربہ کیا تو واقعتہً یہ اثر نمایاں نظر آیا لیکن یہ بات بھی واضح ہوئی کہ یہ بے وجہ بلڈ پریشر کو زیادہ نہیں کرتی۔ یعنی یہ خطرہ نہیں ہے کہ کاربووتج کھانے سے بلڈ پریشر ضرورت سے زیادہ ہو جائے گا۔ بلکہ اگر خون کا دباؤ معمول سے زیادہ گر گیا ہو تو یہ اسے نارمل کر دیتی ہے۔ مریض جب آخری دموں پر ہو تو خون کا دباؤ اکثر گر جاتا ہے۔ کاربووتج کی ایک خوراک سے ہی اچانک گرمی پیدا ہونے لگتی ہے۔''
(صفحہ 241-242)

دوائیں ملانے سے نئی دوا بنتی ہے

''ہیپر سلفیورس کلکیریم ...... یہ دوا کلکیریا کارب اور سلفر کی مرکب ہے اور اس میں ان دونوں کی بعض خصوصیات پائی جاتی ہیں لیکن اپنی اکثر علامتوں میں یہ دونوں سے مختلف ہے۔'' (صفحہ:437)

مرکبات سے نئی دوا بن جاتی ہے

''جب مرکبات بنائے جاتے ہیں تو دراصل ایک نئی دوا وجود میں آتی ہے۔ کیونکہ اکثر دوائیں جو پہلے استعمال ہو رہی ہیں وہ قدرتی مرکبات ہی تو ہیں۔ مثلاً نکس وامیکا کو ایک دوا کہنا اس لئے درست نہیں کہ نکس وامیکا تو بہت سی دواؤں کا قدرتی طور پر بننے والا ایک مرکب ہے۔ پس میں ہمیشہ اپنے بنائے ہوئے مرکبات پر اس پہلو سے غور کرتا ہوں کہ آخری نتیجہ کے طور پر ان کی کون سی علامات قابل اعتبار ہیں اور ہرگز ضروری نہیں کہ ہر دوا جو اس مرکب میں شامل ہو اس کی تمام علامات مرکب میں بھی موجود رہیں کیونکہ دوائیں ایک دوسرے کے اثر کو اندر ہی اندر زائل بھی کرتی رہتی ہیں اور آخری صورت میں بعض دفعہ بالکل مختلف تاثیر بھی ظاہر ہوتی ہے۔'' (صفحہ xiii,xiv)

علامت کے مطابق علاج

''عورتوں میں بار بار بچوں کی پیدائش سے جو بوجھ پڑتے ہیں اس سے ٹانگوں میں نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور جالے بن جاتے ہیں۔ کئی دفعہ ان سے خون بھی نکلتا ہے اور بہت تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اس تکلیف میں کوئی معین دوا کام نہیں کرتی کہ اسے دستور کی دوا سمجھ لیا جائے اور ہمیشہ وہی کام کرے مگر جو دوا بھی علامتوں کے مطابق درست ہو وہ فوری فائدہ دیتی ہے۔ اس بیماری کے لئے چوٹی کی دواؤں میں آرنیکا، ایسکولس، لیکیسس، سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ ہیں۔ اس فہرست میں فلورک ایسڈ بھی لکھ لیں۔'' (صفحہ 391، 392)

بقیہ صفحہ 4

ذات سے منکر ہو گئے اور آخر کار خلقت کا رجوع اپنی طرف دیکھ کر ٹھگ بن گئے۔ اس کا باعث یہ ہوا کہ خداتعالیٰ کی طرف جس رفتار سے چلنا چاہئے تھا اس رفتار سے نہ چلے اور اس کے عطا کردہ دوسرے قویٰ اور اعضاء سے کام نہ لیا اور طوطے کی طرح وظیفوں پر زور لگاتے رہے آخر کار لعنتی ہو گئے۔

گر نبا شد بدوست راہ بردن
شرط عشق است در طلب مردن

اس کے یہ معنے ہیں کہ اس کی راہ پر چلا جاوے یہاں تک کہ مر جاوے۔ واعبد ربک (۔) کے یہی معنے ہیں۔ وہ موت جب آتی ہے تو ساتھ ہی یقین بھی آ جاتا ہے۔ موت اور یقین ایک ہی بات ہے۔

غرضیکہ اس کمزوری اور کسل نے لوگوں کو خدایابی سے محروم کر دیا ہے کہ پورا حق تلاش کا ادا نہ کیا۔ راستہ میں چھلکا مل گیا اسی پر راضی ہو گئے اور دوکاندار بن گئے۔
(ملفوظات جلد سوم ص 616 تا 619)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37022 میں محمد احمد ناصر ولد محمد یوسف قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر ولد محمد یوسف دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود برادر موصی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الاسلام برادر موصی

مسل نمبر 37023 میں حنا وودز وجہ محمد احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 153 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا وودز وجہ محمد احمد ناصر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود ولد محمد یوسف صاحب دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 37024 میں عمران عدیل ولد غلام احمد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران عدیل ولد غلام احمد نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 21836 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد وصیت نمبر 31838

مسل نمبر 37025 میں طلحہ احمد ولد ڈاکٹر ہارون شریف رندھاوا قوم رندھاوا پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ احمد ولد ڈاکٹر ہارون شریف رندھاوا واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 33123

مسل نمبر 37026 میں حمزہ احمد ولد ڈاکٹر ہارون شریف رندھاوا قوم رندھاوا پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمزہ احمد ولد ڈاکٹر ہارون شریف رندھاوا واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 33123

مسل نمبر 37027 میں وقار احمد ولد منور احمد شاہد قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد ولد منور احمد شاہد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 33123

مسل نمبر 37028 میں مدیحہ مسعود بنت چوہدری مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ مسعود بنت چوہدری مسعود احمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 ملک نور محمد واہ کینٹ

مسل نمبر 37029 میں عطاء الجیب ولد محمد یوسف قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الجیب ولد محمد یوسف واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول واہ کینٹ

مسل نمبر 37030 میں حامد علی محمود ملک ولد ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک قوم اعوان ملک پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد علی محمود ملک ولد ڈاکٹر ایم اے ناصر ملک واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد وصیت نمبر 33123

مسل نمبر 37031 میں وجیہ الدین احمد ولد شاہد خورشید قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجیہ الدین احمد ولد شاہد خورشید واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد صادق مجید اللہ واہ کینٹ

مسل نمبر 37032 میں سعدیہ بٹ زوجہ طاہر احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 116 گرام مالیتی -/82012 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ بٹ زوجہ طاہر احمد بٹ ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 ابراہیم نصر اللہ درانی وصیت نمبر 25365 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ خاوند موصیہ

تعارف

عربی ادب کے شہ پارے مع اردو ترجمہ

مؤلفہ و مرتبہ: صوفی محمد اسحاق صاحب
پرنٹنگ: سلور لنک کمپوزرز اینڈ پرنٹرز رائل پارک لاہور
قیمت: 100 روپے
صفحات: 245

عربی زبان کی فضیلت اور اہمیت سے ہم سب بخوبی آگاہ ہیں۔ یہ دینی زبان ہونے کے ساتھ ساتھ تمام زبانوں کی ماں بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے سب سے پہلے یہ دعویٰ فرمایا کہ عربی زبان ہی ام الالسنہ ہے۔ آپ نے اپنے دعویٰ کی دلیل میں ایک شہرہ آفاق کتاب منن الرحمٰن تحریر فرمائی جس میں عربی زبان کی اہمیت کو اجاگر فرمایا اور عربی زبان کو تمام زبانوں سے افضل اور ماں قرار دیا۔

اگر عربی زبان کی تاریخ اور لٹریچر پر نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ دیگر زبانوں کی نسبت یہ زبان ذخیرہ الفاظ، استعارات، تشبیہات، حکایات اور علم کلام کے لحاظ سے بہت گہری اور منفرد ہے۔

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب جماعت احمدیہ کے بزرگ عالم اور سابق مربی سلسلہ ہیں۔ لائبیریا مغربی افریقہ میں سالہا سال خدمات بجالانے کے بعد آپ کو جامعہ احمدیہ میں تدریس کی بھی توفیق ملی۔ آپ کو عربی زبان سے بھی بہت شغف ہے، نثر و نظم میں مہارت رکھتے ہیں۔ انہوں نے عربی ادب کے شہ پارے ایک ایسی کتاب مرتب کی ہے جس میں عربی ادب کی دلچسپ روایات، مشہور عرب شعراء کے حالات اور نمونہ کلام اور بعض متفرق حالات وواقعات درج کئے گئے ہیں۔

زیر تعارف کتاب میں عربی زبان کی اہمیت، افادیت، برکات اور خوبیوں کو اجاگر کرنے کے علاوہ قرآن کریم کے محاسن اور اعجاز، اہم مسائل کا حل، دلچسپ واقعات، ناقابل فراموش داستانیں، تشبیہات، استعارات کا استعمال، پہیلیاں، تمثیلات، ضرب الامثال، شعر و شاعری، شعراء کی محفلوں کا احوال، صرف و نحو، عربی علم وادب، عمومی واقعات اور حضرت مسیح موعود کا رقم فرمودہ بے نظیر قصیدہ خوبصورتی سے سجایا گیا ہے۔

(ایف۔شمس)

اعلان داخلہ

○ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ریلوے روڈ لاہور نے تین سالہ ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجینئر میں مختلف ٹیکنالوجیز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 3 راگست 2004ء ہے جبکہ سیلف سپورٹنگ سکیم کیلئے درخواستیں 12 راگست 2004ء تک وصول کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ادارہ ہذا نے میٹرک کے امتحان میں ایف گریڈ حاصل کرنے والے طلباء کیلئے بھی مختلف شارٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم کیلئے مجوزہ فارم پر درخواستیں 26 جولائی 2004ء تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 20 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد نے سیشن 2004-05ء کیلئے ایک سالہ ڈپلومہ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 راگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 جولائی 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

○ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے سال 2004-05ء کیلئے مختلف فیلڈز میں اوورسیز سکالرشپ سکیم برائے پی ایچ ڈی کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 راگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

○ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے USAID کے تعاون سے بزنس اور ایگریکلچرل سٹڈی میں ایک ہزار سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ ایسے طلبہ جو اس فیلڈ میں پاکستان سے چار سالہ انڈر گریجویٹ ڈگری حاصل کر رہے ہوں وہ اس کیلئے Apply کر سکتے ہیں اس سکالرشپ پروگرام میں پاکستان کی گیارہ یونیورسٹیز شامل ہیں مزید معلومات درج ذیل E-mail ایڈریس پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(Usaidinquiry@hec.gov.pk)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم عبدالعلی صاحب بیوت الحمد ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 22 مئی 2004ء بروز ہفتہ پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ''تنزیل احمد'' نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمجید طارق صاحب مرحوم سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری منور اقبال صاحب آف ملتان کا نواسہ ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے بچے کے نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ حلقہ لطیف لکھتے ہیں ہمارے والد صاحب مکرم ماسٹر شیر علی صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ مورخہ 5 جولائی 2004ء بقضائے الٰہی بعمر 94 سال وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے آپ کا جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

آپ نے 41 سال تک بطور استاد خدمات انجام دیں آپ بڑے دعاگو بزرگ تھے آپ کے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ فضل بیگم صاحبہ عمر 80 سال 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

انسٹیٹیوٹ آف جیالوجی یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے سیشن 05-2004ء کیلئے بی ایس سی اپلائیڈ جیالوجی میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 اگست 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 20 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

درخواست دعا

مکرم میاں عبدالماجد صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو دل کی تکلیف ہوئی ہے احباب جماعت سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد افضل طاہر صاحب رحمان پورہ لاہور کے برادر نسبتی محترم ڈاکٹر ذوالنواس صاحب زمبابوے میں کار کے حادثہ میں ڈیڑھ ماہ قبل شدید زخمی ہو گئے تھے اور ابھی تک ہسپتال میں داخل ہیں لیکن ٹانگوں میں ابھی تک حرکت نہیں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 29 جولائی 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	بستان وقف نو
2-35 a.m	دورہ افریقہ
3-35 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
5-55 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	گلشن وقف نو
8-15 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-30 a.m	اردو ادب کا احمدیہ دبستان
9-55 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	یسرنا القرآن
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-05 p.m	پشتو پروگرام
1-45 p.m	انڈونیشین سروس
2-45 p.m	گلشن وقف نو
4-00 p.m	لائیو ورائٹی پروگرام جلسہ گاہ U.K و معائنہ جلسہ گاہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
6-00 p.m	انصار سلطان القلم، خبریں
7-00 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	ملاقات
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
10-20 p.m	گلشن وقف نو
11-25 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس

دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں

مناسب کرایہ اور بہترین جگہ بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ میں چند دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں (فون نمبر: 211937)

برائے رابطہ: چوہدری نسیم احمد مکان 2/4 دارالرحمت غربی ربوہ

احباب جماعت جلسہ سالانہ U.K کے لئے MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے سپیشل سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل ریسیور کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔ فون دکان: 7351722 موبائل: 0300-9419235

نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ۔ لاہور

صحارا فوڈز کمپنی رجسٹرڈ

صحارا فوڈز کی جانب سے بریانی مصالحہ مکس۔ کڑاہی گوشت مصالحہ، ادرک پاؤڈر، لہسن پاؤڈر، چاٹ مصالحہ، دھنیہ مصالحہ کے تمام مصالحہ جات اب ہر جنرل سٹور پر دستیاب ہیں۔ صحارا فوڈز کی جانب سے زبردست آفر صحارا فوڈز کے کسی بھی مصالحہ کی ایک قیمت والی چار خالی ڈبیاں اپنے قریبی دکاندار کو واپس کر کے ایک ڈبی کا تحفہ حاصل کریں

پاکستان میں مالی طور پر مستحکم پارٹیاں ڈسٹری بیوٹرز کیلئے رجوع کریں

صحارا فوڈز کمپنی رجسٹرڈ

رابطہ: پی او بکس 803 جی پی او۔ لاہور

موبائل: 0300-9448617

Email:saharabestrc@hotmail.com

ہیپاٹائٹس کے مریض متوجہ ہوں

ہیپاٹائٹس C ایک مزمن مرض ہے جو شروع ہونے سے 10 سے 30 سال بعد تک اپنے نقصانات ظاہر کرتا رہتا ہے۔ صرف 5 فیصد مریض (وہ بھی مرض کے 20 سال بعد) اس کی وجہ سے جگر کے سکڑاؤ یا کینسر کا شکار ہوتے ہیں۔ HCV مثبت ہونے پر گھبراہٹ کا شکار مت ہوں ہفتوں اور دنوں میں علاج کرنے والوں سے ہوشیار رہیں۔ اگر آپ کا SGPT حد کے اندر ہے تو آپ کو قطعاً پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ اس کا علاج جتنی آہستگی سے ہوگا اتنا ہی دیرپا ہوگا۔ HCV منفی ہونے پر علاج یکدم مت چھوڑیں اس کی تصدیق Blood RNA کے ٹیسٹ سے 6 ماہ کے وقفہ سے دو دفعہ کروائیں۔ اگر وائرس منفی ہو تو پھر آپ کا علاج مکمل ہے۔ یاد رکھیں 30 فیصد HCV کے منفی یا مثبت ٹیسٹ غلط ہوتے ہیں۔ HCV اور HBV کے بارے میں مکمل معلومات راہنمائی اور قابل علاج کیلئے رجوع فرمائیں

نوٹ: ELISA ٹیسٹ میں ٹیسٹ کرنے والے حضرات RE-ACTIVE اور NON-REACTIVE لکھ دیتے ہیں۔ ٹیسٹ کٹ کے مطابق RE-ACTIVE سے مراد مثبت اور NON-REACTIVE سے مراد منفی ہے NON-REACTIVE رپورٹ سے دھوکہ میں مت آئیں اس کے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ (مفاد عامہ کیلئے شائع کیا گیا ہے)

04524-212750

E-mail:basitq@msn.com

Fine & The Best F.B

ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب 24 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	5:08
غروب آفتاب	7:13
وقت عشاء	8:48

بقیہ صفحہ 1

کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً جماعت کے مفید وجود ثابت ہوں گے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 ... -/90

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434,Fax:213966

المنیب ہومیو پولی کلینک

بالمقابل جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) کالج روڈ ربوہ

صبح 8.30 تا ... بعد دوپہر ... شام 5:30 تا رات 10:00 بجے

زنانہ۔ مردانہ پوشیدہ امراض۔ نیز نئی اور پرانی امراض کا خدا کے فضل سے شافی علاج کیا جاتا ہے۔ بیرون ربوہ کے احباب پہلے وقت لے لیں۔

ہومیو ڈاکٹر مرزا رفیق احمد عابد

فون: 04524-211794

سی پی ایل نمبر 29